| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انبیاء علیہم السلام اور اولیاء اللہ کو عالم الغیب اور حاضر و ناظر ماننے والا کافر ہے

بریلوی مفتیوں کا فتویٰ

ساجد خان نقشبندی

قارئین کرام اس وقت میرے سامنے چوٹی کے چار بریلوی مولوی۔۔احمد رضا خان، حامد رضا خان، نعیم الدین مرآدآبادی اور نظام الدین ملتانی کے فتاوی جات کا مجموعہ ''انوار شریعت'' ہے۔

اس کی جلد دوم ص ۲۳۹ پر یہ فتوی ہے کہ

و تزوج بلا شہود و قال خدائے و رسول و فرشتگاں راہ گواہ کردم ی کفر لانہ اعتقد الرسول و الملک بعلمان الغیب۔ ﴿انوار شریعت، ج ۲، ص ۲۳۹﴾

کسی نے بغیر گواہ نکاح کیا اور کہا کہ اللہ اور رسول اور فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں تو کافر ہو گیا اس اعتقاد کی وجہ سے کہ اس نے رسول اور فرشتے کو عالم الغیب جانا۔

اسی طرح سوال ہوتا ہے کہ

سوال: اگر کسی اعتقاد دارکہ ارواح مشائخ حاضر اند ہر چیز میداند بجق او چہ حکم است؟

جواب: او کافر است۔ ﴿انوار شریعت، ج ۲، ص ۲۳۹﴾

ترجمہ: اگر کسی کا یہ اعتقاد ہو کہ مشائخ کی ارواح حاضر ناظر ہیں اور ہر چیز جانتی ہیں اس کے بارے میں کیا فتوی ہے؟۔ جواب ایسا شخص کافر ہے۔

اللہ اکبر یہ ہے کہ مسلک اہلسنت والجماعت دیوبند کی حقانیت۔۔۔ بریلویوں ہماری نہیں مانتے کم سے کم اپنے ان مولویوں کی ہی مان لو۔۔ اور فوراً اپنے ان باطل عقیدوں سے توبہ کرکے دوبارہ اسلام میں داخل ہو جاؤ۔

کیا خوب کہ غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

www.RazaKhaniMazhab.com

www.Haqforum.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ القرآن
مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ الحدیث
ہزارہا فقہی مسائل اور اسلامی و دینی معلومات کا خزینہ
مجموعۃ الفتاوی
انوارِ شریعت
حصہ نہم تا شش دہم
جلد دوم
از افادات
مجددِ اسلام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہ
مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین ملتانی صاحب قدس سرہ
مرتبہ
مولانا مفتی محمد اسلم قادری رضوی علوی
سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

مولوی مذکور کا شرعاً کہاں تک صحیح اور درست ہے بینوا توجروا۔ (السائل فقیر جان محمد قادر پوران)

جواب : ہر آن اور ہر وقت حاضر ناظر خداوند کریم لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ کا خاصہ ہے اور وہ ذات لایزال لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شیٔ ہے اور اس کے صفات بھی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شیٔ ہیں اور اسی طرح کے صفات ذاتیہ ہیں کسی انبیاء و اولیاء عظام کو شریک کرنا یا ویسا ہی سمجھنا اور اس پر اعتقاد کرنا صریح کفر ہے۔ چنانچہ فتاویٰ بزازیہ سے مولانا مولوی عبدالحی مرحوم ومغفور اپنے فتاویٰ جلد اول صفحہ ۳۲۸ وجلد ۳ صفحہ ۵ میں بایں طور تحریر فرماتے ہیں "وَتَزَوَّجَ بِلَا شُهُوْدٍ وَقَالَ "خدائے ورسول فرشتگاں را گواہ کردم یکفر لانه اعتقد ان الرسول والملک یعلمان الغیب انتهی ونیز بزازیہ است "وعن قال علماؤنا من قال ان الارواح المشائخ حاضرة تعلم یکفر انتهی "اور جلد سوم میں یوں مسطور ہے

سوال : اگر کسی اعتقاد دارکہ ارواح مشائخ حاضراند وہر چیز میدانند بحق او چہ حکم است۔

جواب : او کافر است فی البزازیہ "من قال ارواح المشائخ حاضرون یعلمون یکفر انتهی "اور حدیث شریف وارد ہے کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو شخص میری قبر کے نزدیک آکر درود شریف پڑھتا ہے میں اس کو خود کانوں سے سنتا ہوں اور جو شخص دور سے مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کو فرشتے مجھے پہنچا دیتے ہیں "من صلی علی عند قبری سمعته ومن صلی علی غائبا ابلغته "نقل از شعب الایمان وتفسیر سورہ مزمل اور ایک حدیث میں ہے کہ فرشتے ... کے زمین پر پھرتے ہیں اور جو شخص میری امت سے مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ فوراً مجھے پہنچا دیتے ہیں۔ چنانچہ یہ حدیث بایں الفاظ مشکوٰۃ شریف ونسائی وتفسیر سورہ مزمل نور مکمل میں ہے۔

"عن انس رضی اللہ تعالٰی عنه قال قال رسول اللہ ﷺ ان للہ ملائکة سیاحین فی الارض یبلغنی من امتی السلام رواہ نسائی والدارمی"

... مشکوٰۃ شریف باب صلوٰۃ علی النبی میں ابو ہریرہ سے نیز حدیث اس بات پر شاہد ہے کہ جہاں کوئی شخص ہو اور مجھ پر درود شریف پڑھے تو اس کا درود شریف میرے پاس پہنچایا جاتا ہے۔

... رسول اللہ ﷺ لا تجعلوا قبری عیداً وصلوا علی فان صلوتکم تبلغنی حیث کنتم رواہ النسائی"

... ان دلائل کے تفسیر نیشاپوری وتفسیر کبیر ذیل آیت کریمہ "وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ" ... طرح کے جواب دیتے ہوئے یہ بھی لکھ دیا ہے کہ قدرت کاملہ وعلم محیط خاصہ اللہ تعالٰی کا ہے اور اللہ تعالٰی کے مقابلہ میں ... قلیل ہے اور خداوند کریم کے علم محیط کے احاطہ کرنے سے خود بذاتہ قاصر ہیں "ان قدرته قاصرة وعلمه قلیل ... القدرة الکاملة والعلم المحیط لیس الا للہ "اور نیز علم استقلالی ذاتی کی نسبت حضرت ملا علی قاری وغیرہ علمائے احناف کا بھی یہ فیصلہ ہے کہ علم محیط اللہ تعالٰی کے لئے ہے اور ہر وقت وہر آن اس کے لئے علم غیب ہے چنانچہ ظاہر ہے